155967 ـ عدت والی عورت کا گھر میں دھونی لگانا

سوال

کیا بیوہ عورت دوران عدت جسم کی بجائے اپنے گھر میں خوشبو کی دھونی لگا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوہ عورت کے لیے دوران عدت خوشبو کا استعمال چاہے وہ دھونی کی صورت میں ہی ہو جائز نہیں؛ لیکن جب وہ حیض سے پاك ہو تو اسے حیض والی جگہ خوشبو ركھنے کی اجازت ہے تا كہ گندی بو اور اثرات زائل ہو سكے، اس کی دلیل بخاری اور مسلم کی درج ذیل حدیث ہے:

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان كرتی ہیں كہ ہمیں خاوند كے علاوہ كسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ كا سوگ منانے سے منع كیا جاتا تھا، خاوند كا سوگ چار ماہ دس دن كی اجازت تھی، نہ تو ہم سرمہ ڈالیں اور نہ ہی خوشبو لگائیں اور نہ ہی عصب نامی یمنی كپڑے كے علاوہ رنگے ہوئے كپڑے پہننے كی اجازت تھی، ہمیں رخصت دی گئی كہ حیض سے پاك ہو كر غسل كے وقت حیض كی جگہ میں قسط اور اظفار كی خوشبو استعمال كر سكتی ہے، اور ہمیں جنازے كے ساتھ جانے سے بھی منع كیا جاتا تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4923) صحیح مسلم حدیث نمبر (2740).

كست یا قسط اور اظفار یہ دھونی والی خوشبو كی ایك قسم ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں رقمطراز ہیں:

" امام نووی رحمہ اللہ كا كہنا ہے: قسط اور ظفر سے خوشبو مقصود نہیں، بلكہ عدت والی بیوہ عورت كو اس كی اجازت دی گئی ہے كہ جب وہ حیض سےغسل كرے تو اس كی بدبو زائل كرنے كے لیے اسے استعمال كر سكتی ہے.

مہلب رحمہ اللہ كہتے ہیں: اس كے لیے دھونی والی خوشبو كی اجازت اس لیے دی گئی ہے تا كہ وہ اپنے آپ سے گندے خون كی بدبو زائل كر لے كیونكہ وہ نماز كے لیے تیار ہو رہی ہے " انتہی

لیكن جب دھونی والی خوشبو گھر میں لگائی جائیگی تو وہ اس كی لباس میں بھی لگےگی اس لیے وہ نہی و ممانعت میں

پڑ جائیگی، اس لیے اس سے اجتناب کرنا ہی بہتر ہے، لیکن اگر کوئی دوسرا گھر کے کسی ایسی جگہ دھونی والی خوشبو لگائے جہاں یہ عدت والی عورت نہ ہو.

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

عدت والی عورت کے لیے دھونی استعمال کیے بغیر اسے سونگھنا اور شیمپو کے ساتھ غسل کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

عدت والی عورت کے لیے عود کے تیل کی دھونی استعمال کرنا صحیح نہیں، اور اسی طرح ایسی چیز سے غسل کرنا جس میں اچھی خوشبو پائی جائے مثلا شیمپو، لیکن اس کے لیے بیری اور ٹائد استعمال کرنا جائز ہے، اور وہ زیتون وغیرہ کا تیل استعمال کر سکتی ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی " انتہی

ماخوذ از: شیخ ابن جبرین کی ویب سائٹ.

واللہ اعلم .